ماؤتھ واش کا استعمال کرنا کیسا؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ہم ماؤ تھ واش استعمال کرسکتے ہیں کیونکہ ان میں الکوحل ہوتا ہے ؟

سائل: کاشف (انگلینڈ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

ماؤتھ واش دو طرح کے ہوتے ہیں، ایک جو دانتوں اور گمز سے متعلقہ میڈیکل بیماریوں کو دور کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور دوسرے جو صرف منہ میں خوشبو پیدا کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جن ماؤتھ واش کو بیماریوں کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں اگرچہ ان میں الکوحل ہو کیونکہ ان کو بطورِ دوائی استعمال کیا جاتا ہےاورالکوحل والی ادویات [Alcoholic Medicines]عمومِ بلوی [خاص و عام کا اس میں ابتلاء ہونے] کی وجہ حکم جواز رکھتی ہیں۔یہ جواز حرج اور مشقت کو دفع کر نے کے لیے ہے۔

اللہ تعالی فرماتا ہے:مَایُرِیْدُ اللّٰہُ لِیَجْعَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ حَرَجٍ ۔اللہ تمہیں حرج[تنگی] میں مبتلا کرنا نہیں چاہتا ۔[المائدہ:۶]

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضاخان علیہ الرحمۃ نے ایسا پڑیا جس میں اسپرٹ وغیرہ ڈالا جاتا تھا عمومِ بلوی کی وجہ سے طہارت کا حکم دیا ۔ آپ فرماتے ہیں کہ پُڑیا میں اسپرٹ کا ملنا اگر بطریقہ شرعی ثابت بھی ہو تو اس میں شک نہیں کہ ہندیوں[انڈیاو پاکستان میں رہنے والوں] کو اس کی رنگت میں ابتلائے عام ہے اور عموم بلوے نجاست متفق علیہا میں باعثِ تخفیف۔

[فتاوی رضویہ ج۴ ص ۳۸۱]

اور ایک اور جگہ فرماتے ہیں کہ جس طرح عمومِ بلوی نجاست کے معاملہ میں تخفیف کا حکم پیداکرتا اسی طرح حلال وحرام میں بھی موثر ہے۔

ولایخفی علی خادم الفقۃ ان ھذا کماھوجار فی باب الطھارۃ والنجاسۃ کذٰلک فی باب الاباحۃ والحرمۃ۔ خادم فقہ پرپوشیدہ نہیں کہ جیسے یہ ضابطہ طہارت ونجاست میں جاری ہے۔ ایسے ہی حرمت واباحت میں بھی جاری ہے

[فتاوی رضویہ کتاب الاشربہ ج۲۵ ص۸۸]

اور انڈیا کئی مفتیان کرام نے متفقہ رائے سے یہ فیصلہ کیا ہے کہ الکوحلک ادویات (Alcoholic Medicine) کا استعمال جائز ہے ۔

اور باقی رہے وہ الکوحلک(Alcoholic) ماؤتھ واش جن کو صرف خوشبو کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔بغیر کسی ضرورت کے ان کے استعمال کی اجازت نہ ہوگی۔لہذا ان سے اجتناب کیا جائے۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 19-7-2018

How is it to use mouthwash?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Can we use use mouthwash, as it contains alcohol?

Questioner: Kashif from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايۃَ الحَق والصواب

There are two types of mouthwash:

1. One which is used to cure health problems in relation to the gums

2. The other used to merely create a pleasant smell [& fresh taste] in the mouth

There is no issue in using the former i.e. the mouthwash used to rid health problems, even if there is alcohol in it, because it is being used in the form of medicine [cure], and using medicines with alcohol in them have the ruling of permissibility due to ‘umūm balwā (i.e. all kinds of people are involved in this); this permissibility is in order to remove difficulty and hardship.

Allāh Almighty states,

{مَايُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ}

{Allāh does not desire to place any hardship upon you}

[Sūrah al-Mā’idah, v 6]

Sayyidī Ālahazrat Imām Ahmad Razā Khān, may Allāh ﷻ shower endless mercies upon him, gave the ruling of purity due to ‘umūm balwā for the dose of medicine which would contain spirits, etc. He states that spirits being mixed in a dose of medicine, even if it is proven via a method of sharī’ah, so there is no doubt that Hindis (those who live in India and Pakistan) are heavily engrossed in this situation, and ‘umūm balwā is a cause of lightening the rule with regards to its impurity for which there is a consensus upon.

[Fatāwā Ridawiyyah, vol 6, pg 381]

He also states in another place that just how ‘umūm balwā makes the rule lighter with regards to matters pertaining to impurity, likewise it is also has an effect with regards to halāl and harām.

"ولایخفی علی خادم الفقۃ ان ھذا کماھوجار فی باب الطھارۃ والنجاسۃ کذٰلک فی باب الاباحۃ والحرمۃ"

“It is not hidden for the servant of Fiqh as just how this rule is applicable to purity and impurity, it is also similarly applicable to lawfulness and unlawfulness.”

[Fatāwā Ridawiyyah, vol 25, pg 88]

In addition, many respected Muftīs from India jointly agreed that the decision with regards to this is that the usage of alcoholic medicines is permissible.

As for the using of alcoholic mouthwash solely for the purpose of attaining fresh breath - it is not permitted to use this unless there is a need; thus this should be avoided.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali